بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعرات مورخہ 27/جنوری 2022

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1)محکمہ منصوبہ بندی وترقیات (2)محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

☆366 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی — 24/ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل اسکیم 100 ڈیمز بلوچستان پیکج نمبر 4 میں کونسے ڈیمز شامل کیے گئے ہیں اور یہ صوبہ کے کن کن اضلاع میں تعمیر کیے جائیں گے تفصیل دی جائے نیز مالی سال 2020.2021 کے دوران وفاقی حکومت کی جانب سے ان ڈیمز کیلئے جاری کردہ رقم کی ڈیم وار تفصیل بھی دی جائے

وزیر منصوبہ بندی وترقیات — جواب موصول ہونے کی تاریخ 13 جنوری 2021

ہاں یہ درست ہے کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل اسکیم 100 ڈیمز بلوچستان پیکج نمبر 4 میں مختلف ڈیمز شامل کئے گئے ہیں ان کی تفصیل آخر پر منسلک ہے فی الحال ان ڈیمز کے لئے کوئی رقم جاری نہیں کی گئی۔

☆370 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — 23/ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 29 اپریل 2021 کو موخرشدہ

سال 2017 تا 2019 کے دوران حکومت بلوچستان کو بیرونی ممالک سے ترقیاتی اسکیموں کیلئے کل کسقدر رقم موصول ہوئی نیز وصول کردہ رقم میں سے جن جن اسکیموں کو مکمل کیا گیا کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات — جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 جون 2021

ہاں یہ درست ہے کہ بیرونی ممالک کی جانب سے مالی سال 2017 تا 2019 کے دوران بلوچستان حکومت کو مختلف

اسکیموں کیلئے فنڈز/ امداد دیئے گئے جنکی تفصیل آخر پر منسلک ہے تفصیل کردہ تمام ترقیاتی پروجیکٹس پر کام جاری ہیں۔

☆371 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

23/ ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 29 اپریل 2021 کو موخرشدہ

حکومت بلوچستان کی جانب سے سال 2017 تا 2019 کے دوران کس کس بیرونی ممالک سے کن کن پراجیکٹس اور مدات میں معاہدات طے پائے گے نیز ہر طے پانے والے معاہدہ کا مقصد اور پراجیکٹس کیلئے فراہم کردہ رقم کی پراجیکٹ وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 جون 2021

ہر طے شدہ پانے والے معاہدہ کا اہمیت اور مقاصد جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆635 جناب ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی

16 اگست 2021 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبائی پی ایس ڈی پی کی تشکیل/ مرتب کرنے کے مرحلے میں کون کون سے بنیادی اصول اپنائے جاتے ہیں اور کیا یہ درست ہے کہ پراونشل فنانس کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی جا چکی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ کمیٹی کے ذریعے فنڈز کی تقسیم کس فارمولے کے تحت کی جاتی ہے تفصیل دی جائے نیز مالی سال 22-2021 کی پی ایس ڈی پی میں منظور کردہ ترقیاتی اسکیمات کی ضلعوار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 جنوری 2022

صوبائی پی ایس ڈی پی کی تشکیل/ مرتب کرنے کے مرحلے میں بنیادی اصولوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے تمام محکموں سے سفارشات طلب کیے جاتے ہیں بعدازں ان تمام سفارشات کو محکمہ پلاننگ اور ترقیات میں قائم کردہ کانسپٹ کلیرنس کمیٹی کے سامنے رکھ کر جائزہ لیا جاتا ہے اور حتمی لسٹ کو کابینہ کی منظوری کے بعد صوبائی پی ایس ڈی میں شامل کی جاتی ہیں پرونشل فنانس کمیٹی کا پی ایس ڈی پی کے فنڈ سے کوئی تعلق نہیں یہ کمیٹی فنانس کے زیر اثر ہے اور اس سے متعلق جواب فنانس ڈیپارٹمنٹ سے لیا جائے نیز مالی سال 2021.2022 کی پی ایس ڈی پی میں منظور کردہ ترقیاتی اسکیمات کی ضلع

وار تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆456 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** — یکم جون 2021 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2020 تا 31 مئی 2021 کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت ،عہدہ ، گریڈ اور لوکل/ ڈومیسائل کی ضلعوار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع کوئٹہ میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ لوکل/ دومیسائل اور جائے تعیناتی کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن — جواب موصول ہونے کی تاریخ 24 جون 2021

سال 2020 تا 31 مئی 2021 کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان میں مختلف تعیناتی عمل میں لائی گئی جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆601 **سید عزیز اللہ آغا رُکن اسمبلی** — 6 اگست 2021 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پشین، گوادر، لسبیلہ، تربت کوئٹہ اور قلعہ عبداللہ اضلاع کیلئے کل کسقدر آسامیاں تخلیق کی گی ہیں ان کا نام گریڈ اور تعداد کی ضلع وآسامی وار تفصیل دی جائے۔

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن — جواب موصول ہونے کی تاریخ 4 اکتوبر 2021

مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں حکومت بلوچستان نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کیلئے پشین ،قلعہ عبداللہ اور گوادر اضلاع میں کوئی آسامی تخلیق نہیں کی جبکہ کوئٹہ ضلع کیلئے کی گئی تخلیق شدہ آسامیوں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆664 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** — 17 اگست 2021 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کیلئے 16 تا 18 کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کے نام اور تعداد کی آسامی وار تفصیل دی جائے نیز محکمہ مذکور اور بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں پہلے سے خالی پڑی

ہوئی آسامیوں کے نام، گریڈ اور تعداد کی آسامی وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن **جواب موصول ہونے کی تاریخ 25 اکتوبر 2021**

مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان کیلئے گریڈ 16 تا 18 کی تخلیق شدہ آسامیوں کی تفصیل بمعہ نام، گریڈ اور تعداد کی تفصیل آخر پر منسلک ہے نیز بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور محکمہ ہذا میں خالی پڑی ہوئی آسامیوں کی تفصیل ذیل ہے۔

بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن

نمبر شمار	نام آسامی و گریڈ	تعداد
1	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر بی پی ایس۔17	04
2	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر بی پی ایس۔16	35
3	اسسٹنٹ بی پی ایس۔16	23

بذریعہ ڈیپارٹمینٹل سلیکشن کمیٹی

نمبر شمار	نام آسامی و گریڈ	تعداد
1	اسٹینو گرافر بی پی ایس۔14	07
2	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر بی پی ایس۔12	13
3	جونیئر کلرک بی پی ایس۔11	30
4	کانسٹیبل بی پی ایس۔05	101

☆767 جناب مُکھی شام لعل رُکن اسمبلی **7 ستمبر 2021 کو نوٹس موصول ہوا**

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں ضلع لسبیلہ میں شراب کی ایک نئی فیکٹری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکے قیام کی منظوری کس مجاز اتھارٹی نے کس بنیاد پر دی جبکہ اقلیتی برادری کی تعداد سے کئی گناہ زیادہ شراب و بیر پہلے سے ہی مذکورہ ضلع میں قائم فیکٹریوں میں تیار کیا جارہا ہے اور اس نئی فیکٹری کا لائسنس جسکے نام جاری کیا گیا ہے کا نام بمعہ ولدیت، شناختی کارڈ نمبر اور جائے سکونت کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ ضلع میں پہلے سے قائم کردہ شراب

فیکٹریوں کے تعداد کی تفصیل بھی دی جائے

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

جواب موصول ہونے کی تاریخ 25 اکتوبر 2021

یہ درست ہے کہ ضلع لسبیلہ میں نئی بیئر فیکٹری کے لائسنس کا اجراء اپریل 2018 میں عمل میں لایا گیا تھا جس کی منظوری مجاز اتھارٹی سے لی گئی تھی اس فیکٹری کا لائسنس بنام سنیل کمار ولد کھیل داس جس کا شناختی کارڈ نمبر 51503.0737928.3 ساکن حب ہیں۔

مذید برآں بیئر فیکٹری میں چائنز سرمایہ کاروں نے براہ راست بینک آف چائنا کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے توسط سے تقریباً تین ارب روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اس فیکٹری میں سب سے زیادہ حصہ داری چائنز کمپنی (ہوئی کوسٹل) کی ہے اور یہ صرف بیئر کی پیداوار کررہی ہے جس سے سی پیک کے چائنز اور پورے پاکستان میں موجود چائنز کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادری کی سہولت کیلئے گورنمنٹ آف بلوچستان نے اس کی اجازت دی تھی۔

نیز مذکورہ ضلع میں اس سے پہلے شراب کی ایک فیکٹری QDL کے نام سے کوئٹہ سے منتقل کر کے حب لائی گئی تھی QDL میں صرف شراب کی کشید ہوتی ہے جبکہ چائنز فیکٹری میں صرف بیئر کی پیداوار ہوتی ہے۔

کوئٹہ، سیکرٹری،

مورخہ 26/جنوری 2022ء بلوچستان صوبائی اسمبلی